ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل لاہور

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ”
سہ ماہی ۶ ”
ماہوار ۲½ ”
فی پرچہ ۱؍

۲۷ صفر ۱۳۶۹ھ

جلد ۳	۲۰ فتح ۱۳۲۸ھ	۲۰ دسمبر ۱۹۴۹ء	نمبر ۲۹۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ دسمبر۔ محترم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی طبیعت رات کچھ خراب تھی۔ دل میں کمزوری تھی۔ اس وقت خدا کے فضل سے طبیعت بہتر ہے۔ احباب دعائے صحت فرماتے رہیں۔

لاہور ۱۹ دسمبر۔ سماوی و لنڈ یزکی اخبار نویس بہن مسز رقیہ ماد گریٹ میتاکش کل (بیس تاریخ بروز منگل) ۵ بجے شام پنجاب یونیورسٹی جرنلزم ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام پولیٹیکل سائنس لیکچر روم میں جرمن صحافت کے موضوع پر تقریر فرمائیں گی۔

احراری لیکچراروں کے بے بنیاد الزامات کے مدلل و مسکت جوابات

جماعت احمدیہ گجرات کا عظیم الشان سالانہ جلسہ

لاہور ۱۹ دسمبر۔ کل گجرات میں جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کا پہلا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس کی تین نشستوں میں امیر جماعت احمدیہ گجرات مکرم عبد الرحمٰن خادم نے اپنی چہ رسمی و غیر رسمی تقریروں میں مجلس احرار کے مقرر عطاء اللہ شاہ بخاری کی سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور جہلم کی کانفرنسوں میں احمدیت پر اعتراضات اور احمدی اکابر پر الزامات کے مدلل اور مسکت جواب دئے۔ جناب خادم صاحب نے جہاں ان سرحد پار کے لینے والے پاکستان دشمن سرمایہ داروں کے تنخواہ دار ایجنٹوں کا سارا کچا چٹھا کھول کر سنایا۔ وہاں انکی مختلف موقعوں پر انتخابی مہموں میں مختلف تحریکوں کا پراپیگنڈا کرنے کے لئے سودا بازی کرنے اور ہیرا پھیری کے طریقوں کی بھی قلعی کھولی۔ آپ نے یہ بھی بتایا۔ کہ کس طرح یہ پاکستان دشمن لوگوں کا ایک مختصر سا ٹولہ گذشتہ انتخابی مہم سے ایک سال پہلے ۱۹۳۵ء میں نکلا تھا۔ اور اب پھر جب مسلم لیگ اور صوبے کے انتخابات میں ہونے والے اقتدار کی چھینا جھپٹی کے لئے پھر ایک سال پہلے ہی سے انہوں نے پر پرزے نکالنے شروع کئے ہیں۔ آپ نے ان کے اکابر کی گذشتہ تحریروں کے حوالے پڑھ کر یہ آشکار کیا۔ کہ کس طرح اسی طرح چور دروازے سے داخل ہو کر احرار نے پہلے بھی مسلم لیگ میں گھس کر دو دفعہ مسلم لیگ پر قبضہ جمانے کی کوشش کی ہے۔ اور ناکام رہے ہیں۔ اور اب جب پھر آقایان ولی نعمت کی طرف سے ذرا ڈھیل کا اشارہ ہو گیا ہے۔ کس طرح پھر ایک دفعہ ہاتھ پاؤں مارنے شروع کر دئے ہیں۔ آپ نے گجرات کے عوام کو ان کے مسلم لیگ میں گھس کر اقتدار حاصل کرنے کے ناپاک عزائم اور پاکستان دشمن عناصر کو ساتھ ملا کر ہندوستان سے ساز باز کر کے پاکستان کو صدمہ پہنچانے کے ارادوں کو بھی بے نقاب کیا۔

جلسے کی تین نشستیں ہوئیں۔ تینوں نشستوں میں معززین شہر بالالتزام شرکت کرتے رہے۔ پہلے اور دوسرے اجلاس کی غیر معمولی جاذبیت اور مقبولیت دیکھ کر احرار کو فکر ہوئی اور انہوں نے تیسرے اجلاس میں پنڈال کے گرد پندرہ سولہ کم عمر بچوں کی ایک ٹولی اودھم مچانے اور پٹاخے چھوڑنے کے لئے بھیجی۔ لیکن جب ادھر سے کبھی کبھی بکھرے ہوئے پنڈال کی توجہ ایک لمحے کے لئے بھی ہٹائی نہ جا سکی۔ تو ناچار وہ نو سے دس بجے رات تک شور مچا کر تھک ہار کر لوٹ گئے۔ جلسے کی پہلی نشست میں خادم صاحب کے علاوہ مولانا عبد المالک صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بھی احرار کے مقاصد پر پون گھنٹے کی ایک پر جوش تقریر کی دوسری نشست میں سب سے پہلے مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر لاہور نے احرار کے ان الزامات کی قلعی کھولی۔ جو ان کے ایک مقرر شجاع آبادی کی طرح گوجرانوالہ کی کانفرنس میں باؤنڈری کمیشن کے سلسلے میں احمدی اکابر پر لگائے گئے تھے۔ مکرم مولوی عبد الغفور صاحب نے ختم نبوت کے موضوع پر اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر نے عقائد سلسلہ احمدیہ پر ایک مدلل اور مبسوط تقریر فرمائی۔ علماء سلسلہ کے علاوہ جناب ثاقب زیروی جنرل سیکرٹری [illegible] واحد حسین مبلغ سلسلہ، جناب قاسم علی امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ اور مولوی محمد حسین مبلغ سلسلہ نے شرکت کی۔ جلسہ میں ضلع گجرات کے علاوہ ضلع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور جہلم کے ضلعوں کی بعض جماعتوں کے احباب نے شرکت کی جلسہ گاہ میں لاؤڈ سپیکر

”اب اردو کو ذریعہ تعلیم کی حیثیت سے ایم۔ اے تک استعمال کیا جا سکتا ہے“ (غلام محمد)

پاکستان کے وزیر خزانہ کو ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری (ہمارے اپنے نامہ نگار سے)

لاہور ۱۹ دسمبر۔ آج جلسہ تقسیم اسناد کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر مالیات آنریبل ملک غلام محمد نے فرمایا۔ کوئی قوم اس وقت تک صحیح معنوں میں آزاد کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی جب تک اسکی زبان میں اظہار و افہام کی وہ تمام صلاحیتیں پیدا نہ ہو جائیں جن سے اس قوم کا جوہر تخلیقی بلندیوں تک پہنچ سکے۔ اردو جسے قائد اعظم نے پاکستان کی قومی زبان قرار دیا تھا۔ اب اس قدر ترقی کر چکی ہے۔ کہ اسے بعض مضامین میں اعلیٰ ترین مدارج تک ذریعہ تعلیم کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ آج تک جو عراقی [illegible] زبان کو سوچنے لگے گا۔ وہ اس نے انتہائی کامیابی سے سر انجام دیئے۔ اب اسے ذریعہ تعلیم کی حیثیت سے ایم۔ اے تک بخوبی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور مغربی پاکستان میں اسکی کامیابی کے امکانات حیدر آباد سے کہیں زیادہ ہیں۔ جونہی اردو سکولوں اور کالجوں میں ذریعہ تعلیم بن جائیگی۔ اسے حکومت کے سرکاری کام کاج میں استعمال کرنا آسان ہو جائیگا۔ [illegible] سب سے اہم مشورہ ہے۔ کہ نصاب پر نظر ثانی کی جائے۔ اور ماڈرن فلسفہ اور دوسرے علمی تعلیموں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسی کتابوں کا انتخاب کیا جائے۔ جن سے ہماری زندگی اور ثقافتی ورثے میں تحریک و تعاون پیدا ہو جائے۔ اور انتخاب کتب کے وقت یہ امر ملحوظ رہے۔ کہ اسلام اور علماء اور اولیاء کی دینیات کا حامل بنیں۔ اس لئے اسلام کے بنیادی عقائد کو پیش کرنا ہماری تعلیم کا حصہ ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ ہم مسلمانوں کی دولت گم گشتہ ہے۔ گذشتہ تین چار صدیوں سے اسلامی زندگی جامد و بے جان ہو چکی ہے۔ مشعل علم دوسروں کے ہاتھوں میں دیکر مسلمان خود تاریکی میں رہ گئے اور وہ آفتاب جو مشرق سے نکلا تھا۔ مغرب کے افق تک جا پہنچا۔ آپ نے کہا۔ تعمیری کاموں میں تعلیم کی اہمیت مسلم ہے۔ اور ذاتی تحفظ کے علاوہ تعلیم کو اور سب کاموں پر فضیلت ہے۔ کوئی قوم ایسے عالم میں بھی جبکہ وہ حفاظتی کاموں میں مشغول ہو۔ علم کی ضرورت کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔ اسی لئے تعلیم حفاظت کا پہلا مستقبل ہے۔ دیگر طلباء کے علاوہ علامہ شبیر احمد عثمانی مرحوم کو علوم مشرقیہ میں [illegible] مقیم پاکستان ہز ایکسیلنسی [illegible] کو ڈاکٹر آف لاء [illegible]

احمدیہ محضر کے متعلق احرار کی باؤنڈری کمیشن والی اڑائی ہوئی خبر من گھڑت اور بے بنیاد ہے

لاہور ۱۹ دسمبر۔ مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور و امیر جماعت احمدیہ لاہور نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت جاری فرمایا ہے:۔

میری توجہ روزنامہ سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۴۹ء میں چھپنے والے ایک مراسلے کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ جو اس محضر کے متعلق ہے۔ جو میں نے جماعت احمدیہ کی طرف سے باؤنڈری کمیشن کے روبرو پیش کیا تھا۔ اس مراسلے میں میری طرف یہ بات منسوب کی گئی ہے۔ کہ ضلع گورداسپور کے متعلق جو ۳ مارچ ۱۹۴۷ء کی اساسی تقسیم پاکستان میں شامل ہوتا تھا۔ میں نے کمیشن سے یہ کہا۔ کہ اسے پاکستان سے علیحدہ کر کے قادیان کی ایک علیحدہ ریاست کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے۔ اور چونکہ قادیانی مسلمانوں کا حصہ نہیں ہیں۔ لہٰذا انہیں ایک علیحدہ فرقے کی حیثیت سے شمار کیا جائے۔ میں اس معاملے کو اخباروں میں گھسیٹے کو کبھی پسند نہ کرتا۔ لیکن چونکہ جو بیان میری طرف منسوب کیا جا رہا ہے۔ اس سے احتمال ہے۔ کہ اس جماعت کو کوئی صدمہ پہنچے۔ جس کا محضر میں نے پیش کیا۔ اور جس کا ایک رکن ہونے پر مجھے فخر بھی ہے۔ لہٰذا میں بغیر کسی باک اور ہچکچاہٹ کے یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ میری طرف منسوب کردہ بیان بالکل بے بنیاد ہے۔ اور جو بات میں نے کہی تھی۔ اس کے بالکل برعکس ہے۔ میرے خیال میں سارا سرکاری ریکارڈ حکومت کے پاس ہے اور اگر اسے دیکھا جائے۔ تو بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو اس من گھڑت اور سنگین افتراء نے کس قدر قلبی اذیت پہنچائی ہے۔

* وزیر خزانہ آنریبل ملک غلام محمد کو ڈاکٹر آف لاء۔ ڈاکٹر سیرل جیمز چانسلر کینیڈا یونیورسٹی کو ڈاکٹر آف لاء ڈاکٹر آر غضنفر علی [illegible] چانسلر [illegible] یونیورسٹی کو ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگریاں بھی دی گئیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

۲۰ دسمبر ۱۹۴۹ء

تاویل اور تحریف کون کرتا ہے؟

"الاعتصام" کے مدیر محترم کی خدمت میں ہم نے گزشتہ اشاعت میں عرض کیا تھا کہ پاکستان اس وقت نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ ایسی صورت میں ہمیں مذہبی تفرقات کو انتخابی سٹنٹ نہیں بنانا چاہیئے۔ کیونکہ اگر یہ پھوڑا یہ نکلا۔ تو اس سے پاکستان کو ایسا نقصان عظیم پہنچیگا جس کی تلافی نہیں ہوسکے گی۔ ہم نے عرض کیا تھا کہ ویسے آپ کے جو منطقی یا نفسیاتی نظریات نبوت کے متعلق ہیں وہ سب ایجاد بندہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے۔

آج کی صحبت میں ہم آپ کی اس تمہید کی قیاس آرائی کی کس قدر جانچ پڑتال کریں گے۔ جو آپ نے "تاویل" کے زیر عنوان فرمائی ہے۔ اور جس کو آپ اپنے نظریہ تفرق و تشتت کی بنیاد قرار دیتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

"الاعتصام کی گزشتہ دو اشاعتوں میں قانون ساز اسمبلی کے ارباب خرد کے لئے ہم نے مرزائیت کی آئینی حیثیت کی وضاحت کی تھی۔ ہم نے گزارش کی تھی کہ ختم نبوت کا عقیدہ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور اس میں کسی نوع کی تاویل کی گنجائش نہیں نکل سکتی۔ لہذا انہیں تاویل کے بل بوتے پر فرقہ نہ سمجھا جائے بلکہ اس تنقیح پر غور کیا جائے۔ کہ نفس تاویل کے حدود کیا ہیں۔ کہاں کہاں اور کس کس مسئلہ میں اس کا استعمال جائز ہے؟ اور کن کن جگہوں پر ناجائز ۔ ہم نے اس نکتہ کی وضاحت اس بناء پر کی تھی۔ کہ مؤولین کی یہی آخری پناہ گاہ ہے جس کا ہٹایا جانا ضروری ہے۔ کیونکہ اسلامی تاریخ کا طالب علم بخوبی جانتا ہے۔ کہ یہاں اصول سے لے کر فروع تک ہر ہر مسئلہ میں موشگافیاں ہوئی ہیں۔ یہاں تعبیر و معنی میں اتنی بوقلمونی کارفرما ہے۔ کہ بسا اوقات صحیح صحیح احتمال کی تعیین میں سخت الجھن ہوتی ہے۔ لیکن بایں ہمہ نفس تاویل کے کچھ قدرتی حدود ہیں جن کا مرعی رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ کچھ قیود اور شرائط ہیں جن سے جہاں تجاوز ہوا سمجھ لیجئے تاویل تاویل کے دائرے سے کھسک کر تحریف کے چوکھٹے میں آگئی۔"

(الاعتصام ۱۶ دسمبر ۱۹۴۹ء)

ہم اس بات کی پہلے وضاحت کرچکے ہیں کہ تاویل کے متعلق اگر مولوی صاحب کا یہ نظریہ مان بھی لیا جائے۔ تو پھر بھی مسلمانوں کے مختلف فرقوں میں اس لحاظ سے اتنا وسیع اختلاف ہے کہ ہمیں کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ کہ صرف ایک گروہ کو نشانہ عتاب کیوں بنایا ہے۔ ہم نے بتایا تھا کہ بعض مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بشر نہیں تھے ۔ اور وہ آیت انما انا بشر مثلکم کو انما انا بشر مثلکم سمجھتے ہیں۔ اب یہ تاویل تحریف کی حد تک ہے یا نہیں؟ پھر ان کے بارے میں مولوی صاحب کا سیاسی فتوے کیا ہے؟

ہم نے یہ بھی عرض کیا تھا کہ بنیادی اختلاف اور مدارج تاویل کا تعین کون کریگا؟ اور یہ فیصلہ کون کرے گا۔ کہ فلاں تاویل تاویل کے دائرے کے اندر رہی ہے۔ یا تحریف کے چوکھٹے میں جا لگی ہے۔ ہم نے اس کا ایک معیار بتایا تھا کہ جس اختلاف کے لئے ایک فرقہ دوسرے کو کافر سمجھتا ہے۔ بہرحال اس کو بنیادی اختلاف ماننا پڑے گا۔ اس کے سوائے کوئی چارہ نہیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ قانون ساز اسمبلی کو ہر مسلمان فرقے کو دوسروں کی مجموعی تعداد کے مقابلہ میں اقلیت قرار دینا پڑے گا۔ جو محال ہے۔ کیونکہ اسطرح کسی کو بھی اکثریت باقی نہیں رہے گی۔ گویا نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔ بہرصورت نتیجہ ایک ہی ہوگا۔ اس لئے سیاست ملکی میں اس فتنہ کو نہیں اٹھانا چاہیئے۔ مگر افسوس ہے کہ مولوی صاحب نے ان باتوں پر غور نہیں فرمایا۔ اور ابھی تک تاویل کا تانا بانا بنتے چلے جاتے ہیں۔

نبوت کے ضمن میں ہم مولوی صاحب کی خدمت میں ایک بات عرض کرتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ خالی الذہن ہوکر اس پر غور فرمائیں گے

ہمارا دعوے ہے کہ خاتم النبیین کی جو تاویل مولوی صاحب کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ وہ قرآن کریم سے ثابت نہیں ہے۔ اور یہ مولوی صاحب کی تاویل ہے جو تاویل کے دائرے سے نکل کر تحریف کے چوکھٹے میں جا لگی ہے۔ قرآن کریم میں اس معنی کی کوئی آیہ کریمہ نہیں ہے۔ جس کی یہ تاویل ہوسکے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند کردیا گیا ہے اگر کوئی ایسی آیہ کریمہ قرآن کریم میں موجود ہے۔ تو ہم مولوی صاحب کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ وہ پیش کریں ہمارا دعوے ہے کہ قرآن کریم کے لفظ لفظ سے اجرائے نبوت کا ثبوت ملتا ہے۔ اور ترسیل انبیاء اللہ تعالےٰ کی ازلی و ابدی سنت ہے۔

ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

اگرچہ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے قرآن کریم کے لفظ لفظ سے اللہ تعالےٰ کی یہ سنت ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن ہم چند ایسی آیات پیش کرتے ہیں جن میں اسے کافی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے اور وہ یہ ہیں۔

اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلاً و من الناس (حج آخری رکوع) اللہ تعالےٰ چنتا ہے یا چنیگا فرشتوں میں سے رسول اور انسانوں میں سے بھی

ما کان اللہ لیذر المومنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء فامنوا باللہ ورسلہ وان تومنوا وتتقوا فلکم اجر عظیم (آل عمران ع ۱۷) خدا تعالےٰ مومنو کو اس حالت پر نہیں چھوڑے گا جس پر کہ اے مومنو تم اس وقت ہو۔ یہاں تک کہ پاک اور ناپاک میں تمیز کردے گا۔ خدا تعالےٰ ہر ایک مومن کو غیب پر اطلاع نہیں دیگا۔ کہ فلاں پاک ہے یا فلاں ناپاک ، بلکہ اپنے رسولوں میں سے جس کو چاہیگا بھیجیگا۔ (اور ان کے ذریعہ سے پاک اور ناپاک کی تمیز ہوگی) پس اے مسلمانو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقوے اختیار کرو تو تم کو بہت بڑا اجر ملے گا :

یا بنی آدم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم آیاتی فمن اتقی واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون (اعراف ع ۴)

اے بنی آدم (انسانو) البتہ ضرور آئیں گے تمہارے پاس رسول بیان کریں گے تمہارے سامنے میری آیتیں، پس جو لوگ پرہیزگاری اختیار کریں گے اور اپنی اصلاح کریں گے ان کو کوئی ڈر اور غم نہ ہوگا۔

ظاہر ہے کہ ایسی عظیم الشان سنت اللہ میں اگر اللہ تعالےٰ تبدیلی کرتا تو اسکو کم سے کم ایسی وضاحت سے بیان کرتا جس وضاحت سے اس نے اس سنت کو بیان فرمایا ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے یجتبی۔ یصطفی۔ اور یاتین کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ نبوت کو آئندہ ہمیشہ کے لئے موقوف فرما دیتا تو ضرور تھا کہ انہی الفاظ کے منفی صیغے یا اسی قسم کے دوسرے الفاظ استعمال کرتا۔ مگر قرآن کریم میں ایک بھی ایسی آیہ کریمہ نہیں ہے۔ جس میں ایسا کیا گیا ہو۔ اور صاف صاف فرمایا ہو کہ بس اس کے بعد میں کوئی نبی نہیں بھیجونگا۔ یا اس کے بعد کوئی نبی نہیں آئیگا۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں لبعض کافروں کا قول بیان فرمایا ہے جو کہتے تھے۔ کہ بس اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔ دیکھئے کتنے صاف الفاظ ہیں۔

(۱) لن یبعث اللہ من بعدہ رسولاً (مومن)

(۲) ان لن یبعث اللہ احداً (الجن)

اگر اللہ تعالےٰ نے ترسیل انبیاء کی اپنی سنت تبدیل کرنا ہوتی۔ تو ایسے صاف الفاظ میں فرماتا کہ ہم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اب کوئی نبی مبعوث نہیں کریں گے۔ آپ یہ مت خیال فرمائیں کہ ہم اللہ تعالےٰ کو یہ مشورہ دے رہے ہیں۔ نعوذ باللہ من ذالک لیکن ذرا آپ خیال فرمائیے کہ قرآن کریم اللہ تعالےٰ کی کتاب ہے۔ اور کتاب مبین ہے۔ اتنی عظیم الشان سنت کی تبدیلی کے لئے کیا کلام مبین کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن آپ قرآن کریم سے کوئی آیت پیش نہیں کرسکتے۔ جس میں کم سے کم اسی صراحت سے اس عظیم الشان تبدیلی سنت کا ذکر ہو جس وضاحت سے جابجا اس نے اپنی یہ سنت بیان فرمائی ہے۔

مولوی صاحب ہم عرض کرتے ہیں کہ آپ آیت خاتم النبیین کی تاویل کرتے ہیں اور معنوی تحریف کرتے ہیں۔ خاتم النبیین کے ہرگز وہ معنی نہیں ہیں۔ جو آپ نے بنا لئے ہیں۔ اس بارے میں ان لغت کی کتابوں کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ جن میں مصنفوں نے اپنے عقیدہ کو داخل کردیا ہے

(باقی صفحہ پر)

تعمیر ربوہ اور ایک تجارت کا نہایت اہم موقعہ

بعض احباب کی طرف سے مجھے درخواستیں آرہی ہیں کہ ایک لمیٹڈ کمپنی بنائی جائے۔ جسے احباب جماعت کے سرمایہ کے ساتھ قائم کیا جائے بعض مکمل سکیمیں بھی مجھے اس بارے میں پہنچی ہیں۔ لیکن ابھی ضروری ہے۔ کہ کچھ مشورے اور بھی ایسے لوگوں سے حاصل کر لئے جائیں۔ جو اس لائن سے واقف ہوں اور خصوصاً تعمیرات کا لمبا تجربہ رکھتے ہوں۔ اس لئے میں مشکور ہوں گا کہ اگر متعلقہ احباب مجھے اسبارہ میں مشورہ دیں۔

تعمیر مکانات ربوہ کے ضمن میں ہمارے لئے ضروری ہے کہ اس بات کو مدنظر رکھا جائے کہ اپنے موجودہ حالات اور مشکلات کے پیش نظر سستے مکانات کے ڈیزائن دیئے جائیں اور ساتھ ہی ان کی پائیداری کو بھی مدِنظر رکھا جائے۔

بعض مکمل سکیمیں مجھے اسبارہ میں آچکی ہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ اس کام کو کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ احباب کو شامل کروں جو اپنے علم و تجربہ یا سرمایہ سے اس کام میں حصہ لے سکیں۔

(عباس احمد خاں وکیل التجارۃ جودھامل بلڈنگ لاہور)

سندھ ویجی ٹیبل آئیل اینڈ الائیڈ پراڈکٹس کمپنی لمیٹڈ

تمام حصہ داران کمپنی بالا کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کمپنی ہذا کی دوسری سالانہ جنرل میٹنگ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۹ء بوقت ساڑھے سات بجے شب بمقام ربوہ ہوگی۔ تمام حصہ داران کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ وقت مقررہ پر جلسہ گاہ ربوہ میں تشریف لا کر میٹنگ میں شرکت فرماویں۔ حصہ داران کو نوٹس بذریعہ ڈاک بھی بھیجا جا رہا ہے

خاکسار عبد الحمید سیکرٹری

مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ کی تازہ تصنیف

مقامات النساء فی الحدیث

یعنی خواتین کے متعلق احادیث کا انتخاب

یہ کتاب جلسہ سالانہ پر نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہی ہے کتابت۔ طباعت دیدہ زیب۔ کاغذ بہترین سفید رنگ مطبوعہ ملاک سٹریٹ پلینے دو سو صفحات قیمت صرف عہ کتاب وی پی نہ ہوگی۔

ادارہ علمیہ رام گلی ۳ مکان ۱۸ لاہور

اعلان نکاح

مولوی علی محمد صاحب مسلم کی لڑکی مسماۃ غلام زینب کا نکاح بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر اور ایک ہزار روپیہ زیور خاکسار عبد الواحد دیہاتی مبلغ نے حکیم سید محمد یعقوب شاہ صاحب گگو ضلع منٹگمری سے مورخہ ۱۲/۹/۴۹ بروز جمعہ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ طرفین کے لئے بابرکت کرے

عبد الواحد دیہاتی مبلغ چک نمبر ۶/۱۱ ضلع منٹگمری

درخواست ہے دعا: میری بیوی ایک عرصہ سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ محمد صدیق کاتب الفضل

قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

فیاض ٹی سٹال ربوہ سے بھی مل سکتا ہے

منیجر شفاخانہ رفیق حیات ڈاک خانہ بازار سیالکوٹ

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب

کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز قادیان حال سید مٹھا بازار لاہور کی تیار کردہ محافظ اٹھرا انگولیاں رجسٹرڈ اور دیگر مجربات ربوہ میں فیاض ٹی سٹال اور یوسف ٹی سٹال سے مل سکتے ہیں:

منیجر حکیم عبد القدیر کاغانی و عبد الرحمن الکاغانی سید مٹھا بازار لاہور

اعلیٰ عطر

دیسی: چنبیلی۔ گلاب۔ حنا۔ مشک۔ گل خوشبو۔ گل سوسن۔ عربی۔ شمام۔ شیراز۔ نرگس

انگریزی: چنبیلی۔ گلاب۔ مشک۔ خشبو۔ سوسن۔ نرگس۔ الیولون۔ بنانی وغیرہ وغیرہ

دیسی فی تولہ چار روپے

انگریزی فی شیشی عہ علاوہ محصولڈاک

امپیریل کیمیکل کمپنی ربوہ ضلع جھنگ

احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری

احمدیہ ٹریڈ ڈائرکٹری کی دفتر ہذا کو فوری ضرورت ہے۔ اگر کسی صاحب کے پاس ہو تو اس کی ایک کاپی قیمت یا بطور عطیہ اس دفتر میں فوری طور پر بھجوائیں بہت مہربانی ہوگی۔

وکیل التجارۃ جودھامل بلڈنگ لاہور

ملازمت کا نادر موقع!

ایک اہم تجارتی ادارہ کے واسطے ایک اسسٹنٹ سیکرٹری کی ضرورت ہے امیدوار کا انگریزی میں ڈرافٹ کرنا اور انگریزی اچھی طرح بولنا نہایت ضروری ہے۔ تنخواہ معقول دی جاوے گی درخواستیں ۲۸ دسمبر ۱۹۴۹ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جاویں گی۔

وکیل التجارت جودھامل بلڈنگ لاہور

فوری ضرورت ہے

چند ہوشیار میٹریکولیٹ اور گریجوایٹس کی فوری طور پر ضرورت ہے جو تجارتی امور سے واقف ہوں۔ اور ان میں خود اعتمادی اور ذہانت اتنی ہو کہ اگر ان کے سپرد کوئی تجارتی صیغہ کیا جائے۔ تو اس کے فرائض ہوشیاری سے ادا کر سکیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی درخواستیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں:۔

وکیل التجارۃ جودھامل بلڈنگ لاہور

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

طاقت۔ قوت صحت اور جوانی کی

حفاظت کا بے نظیر نسخہ

جوز بوا۔ لبابسہ۔ افیون۔ مازو۔ اسگند۔ مصطگی رومی ناگکیسر موچرس۔ ستج قلعی۔ گل سپاری۔ دانہ الائچی خورد سپاری دکھنی۔ طباشیر۔ اجوائن خراسانی۔ کشتہ سنکھ کشتہ فولاد۔ ست سلاجیت۔ فلفل سیاہ۔ گوگل تمام ادویہ مساوی تین تین ماشہ کپڑ چھان کر کے لعاب اسبغول میں دو دو رتی کی گولی صبح و شام دودھ سے خالی پیٹ مردوں عورتوں کی تمام مخفی امراض کا قطعی علاج ہے۔ ایک مہینہ کریں۔ ۶۰ گولی صرف چار روپیہ میں دواخانہ لطیفی گوالمنڈی چین بازار ۱۳ لاہور سے منگوائیں۔

(حکیم) عبد اللطیف شاہد

محلول خاص: مادہ تولید کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے۔ قیمت ایک بوتل دس روپے فہرست مفت منگوائیں: دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء بمقام ربوہ ضلع جھنگ

۲۶ دسمبر بروز پیر

۱۰ بجے صبح سے ۱۰ بجکر ۱۵ منٹ تک — تلاوت و نظم

۱۰ بجکر ۱۵ منٹ سے ۱۰ بجکر ۴۵ منٹ تک — افتتاحی تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۰ بجکر ۴۵ منٹ سے ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ تک — ذکر حبیب — از مکرم حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب ڈی۔ ڈی سابق مبلغ انگلستان و امریکہ

۱۱ بجکر ۳۰ منٹ سے ۱۲ بجکر ۱۵ منٹ تک — حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ایک رؤیا سے متعلق سکھ کتب میں پیشگوئیاں — از مکرم جناب گیانی عباد اللہ صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۲ بجکر ۱۵ منٹ سے ۱ بجے تک — شان محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں — از مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل ایل بی امیر جماعت احمدیہ گجرات

اجلاس دوم بعد ظہر و عصر

۲ بجکر ۳۰ منٹ سے ۲ بجکر ۴۵ منٹ تک — تلاوت و نظم

۲ بجکر ۴۵ منٹ سے ۳ بجکر ۳۰ منٹ تک — اسلام کا احیاء حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات سے وابستہ ہے — از مکرم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ

۳ بجکر ۳۰ منٹ سے ۴ بجکر ۱۵ منٹ تک — احکام حج اور ان کی اہمیت — از مکرم جناب ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

۴ بجکر ۱۵ منٹ سے ۵ بجے تک — یورپین مصنفین کے اس اعتراض کا رد کہ اسلام نے عورت پر ناجائز پابندیاں عاید کی ہیں — از مکرم جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے ناظر امور خارجہ صدر انجمن احمدیہ

۲۷ دسمبر بروز منگل اجلاس اول

۱۰ بجے صبح سے ۱۰ بجکر ۱۵ منٹ تک — تلاوت و نظم

۱۰ بجکر ۱۵ منٹ سے ۱۱ بجے تک — دنیا کی اقتصادی مشکلات کا حل اسلام کی رو سے — از مکرم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے آکسفورڈ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

۱۱ بجے سے ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ تک — بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام ازروئے قرآن کریم — از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ

۱۱ بجکر ۴۵ منٹ سے ۱۲ بجکر ۳۰ منٹ تک — انقلابات کے متعلق حضرت مسیح موعود کے انذارات و بشارات — از مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ

اجلاس دوم بعد نماز ظہر و عصر

۲ بجکر ۳۰ منٹ سے ۲ بجکر ۴۵ منٹ تک — تلاوت قرآن کریم و نظم

تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

۲۸ دسمبر بروز بدھ اجلاس اول

۱۰ بجے صبح سے ۱۰ بجکر ۱۵ منٹ تک — تلاوت قرآن کریم و نظم

۱۰ بجکر ۱۵ منٹ سے ۱۱ بجے تک — نبوت کے بارہ میں بزرگان امت کا عقیدہ — از مکرم جناب مولوی عبد المالک صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۱ بجے سے ۱۱ بجکر ۴۵ منٹ تک — قیام و استحکام پاکستان کیلئے جماعت احمدیہ کی مساعی — از مکرم جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس فاضل سابق مبلغ انگلستان

۱۱ بجکر ۴۵ منٹ سے ۱۲ بجکر ۳۰ منٹ تک — اللہ تعالیٰ کی صفت علیم اور اس کا انسانی زندگی پر اثر — از مکرم جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے فیلو پنجاب یونیورسٹی ہیڈ آف دی فلاسفی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ کالج لاہور

اجلاس دوم بعد نماز ظہر و عصر

۲ بجکر ۱۰ منٹ سے ۲ بجکر ۴۵ منٹ تک — تلاوت قرآن کریم و نظم

تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

المشتہر

نائب ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ ضلع جھنگ

سیدنا حضرت صدر مجلس خدام الاحمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا

نہایت ضروری ارشاد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بحیثیت صدر مجلس خدام الاحمدیہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ تمام جلسہ سالانہ پر اپنے خیمے لگا کر رہینگے۔ مکانات کی بہت قلت ہے۔ اس لئے خدام خیمے ہمراہ لائیں۔ یا خیموں کا سامان ساتھ لے کر آئیں۔ اور اپنے خیمے بنا کر رہیں۔ ایک خیمہ کے لئے مندرجہ ذیل سامان کی ضرورت ہوگی۔

دو دو تہبند۔ چار لاٹھیاں۔ آٹھ کھونٹے۔ رسی۔ ہر خیمہ والے ایک چھوٹی بالٹی ضرور ساتھ لائیں۔ ایک خیمہ میں دس آدمی رہ سکیں گے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ (۲)

خاتم الانبیاء۔ خاتم الشعراء۔ خاتم الاولیاء کے صحیح معنی ہر لکھے پڑھے آدمی کو معلوم ہیں۔ اس ترکیب سے قطعاً وہ معنی نہیں نکلتے جو آپ اس میں پیدا کرتے ہیں۔ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہیں۔ مگر انہی معنی میں جو ان کے تحقیقی معنی ہیں۔ ہم اس میں آپ کی طرح تاویل بلکہ تحریف نہیں کرتے۔ آپ اسکے معنی میں اسی طرح کی تحریف کرتے ہیں جس طرح اقیموا کو ان تھا بنا کر تحریف کی جاتی ہے۔

پھر سینٹ ہم کہتے ہیں کہ ترسیل انبیاء اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی سنت ترسیل انبیاء کی تبدیلی کا اعلان قرآن کریم میں نہیں کیا اگر کیا ہے تو دکھایا جائے۔ آپ قیامت تک نہیں دکھا سکتے قرآن کریم کے مقابلہ میں کسی عالم دین یا کسی لغت نویس کی رائے کی کوئی وقعت نہیں ہے جب قرآن کریم کا لفظ لفظ "خاتم النبیین" کی اس تاویل بلکہ تحریف کی کھلی کھلی نفی کرتا ہے جو آپ کرتے ہیں۔ تو ہمیں کسی عالم دین یا لغت نویس کی رائے دریافت کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی لیکن آپ نے جو یہ فرمایا ہے کہ

اس طرح امت میں ایک بھی ذی علم فرد نہیں جو یہ کہتا ہو کہ نبوت و رسالت کا سلسلہ جاری ہے۔ (الاعتصام ۱۶ دسمبر ۱۹۴۹ء)

سراسر جھوٹ ہے حضرت محی الدین ابن عربی۔ ملا علی قاری سید ولی اللہ [illegible] مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند علیہم الرحمۃ اور دوسرے سینکڑوں اولیاء [illegible] جو کہتے ہیں کہ غیر تشریعی نبوت و رسالت بند نہیں [illegible] امت [illegible]

بقیہ صفحہ (۱)

ایک پرجوش تقریر کی۔ دوسری نشست میں سب سے پہلے مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر لاہور نے اس الزامات کی قلعی کھولی جو انکے ایک مقرر شجاع آبادی کی طرف سے گوجرانوالہ کی کانفرنس میں لگائے گئے تھے اور انہوں نے شجاع آبادی صاحب کی من گھڑت داستان کا تار و پود بکھیر کر ثابت کیا کہ کسطرح انکا افترا ایک ایک اور اوچھا افترا ثابت ہوا۔ جسکے گواہ خود گواہی دے رہے ہیں کہ اس داستان کے بنانے والوں کو عدالتوں کی کارروائی کی عام ابجد سے بھی واقفیت نہیں۔

مکرم مولوی عبد الغفور صاحب نے ختم نبوت کے موضوع پر اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر نے عقائد سلسلہ عالیہ احمدیہ پر ایک مدلل اور مبسوط تقریر فرمائی۔

جلسے میں معززین شہر کے علاوہ سرکاری ملازموں اور وکلاء صاحبان نے بھی شرکت کی۔ علماء سلسلہ کے علاوہ شعرائے سلسلہ میں سے جناب ثاقب زیروی۔ حسن رہتاسی اور راحت ملک نے شرکت کی۔ جلسے میں لاؤڈ سپیکر اور بجلی کی روشنی کا باقاعدہ انتظام تھا مستورات کے لئے علیحدہ انتظام تھا۔ جلسے میں ضلع گجرات کے علاوہ ضلع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور جہلم کے ضلعوں کی بعض جماعتوں کے احباب نے شرکت کی۔ اسٹیج پر مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر۔ مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب مبلغین سلسلہ اور بابو قاسم دین امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی شخصیتیں نمایاں تھیں۔ تفصیلی تقریریں اور بعض خاص اعتراضات کے جوابات بعد میں شائع کئے جائیں گے۔

(نامہ نگار الفضل)